



## سوال

(85) حضرت آدمؑ کو پیدا کرنے کے لئے زمین کی مٹی والا قصہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مندرجہ دو حکایتیں جو کو بعض مصنفین اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں کسی معتبر روایت سے ثابت ہیں (۱) حضرت آدمؑ کو پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ کو زمین میں بھیجا کہ مٹی لاوے وہ جب زمین میں آیا مٹی کھنے لگی کہ مجھے مت لیجا کیونکہ اللہ تعالیٰ مجھ سے حضرت آدمؑ کو بنانے کا اور ان کی اولاد گناہ کرے گی اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں ڈالے گا اس میں مجھے تکلیف ہوگی اسی طرح تین فرشتے آئے اور سب کے سب واپس گئے ان کے بعد عزرائیل آئے اور مٹی لے گئے کیونکہ ان کے دل میں رحم کم ہے،

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

پہلی حکایت حسب ذیل کتابوں میں معمولی اختلاف اور فرق اور تفاوت کے ساتھ مطول قصے کے ضمن میں مذکور ہے، تفسیر فتح العزیز لملشاہ عبدالعزیز دہلوی نمبر ۱۹۹ ج، تفسیر روح البیان، و تفسیر خازن ص ۲۸ ج ۱ (عن وہب بن منبہ التابعی قولہ) سعید بن منصور، وابن المنذر، وابن ابی حاتم (عن ابی ہریرۃ الصحابی موقوفا علیہ) ابن جریر و کتاب والصفات للبیہقی وابن عساکر (عن ابن مسعود ناس من الصحابۃ موقوفا علیہم) ابوالشیخ بسند صحیح (عن ابن زید مرفوعاً) تفسیر درمثور لمسیوطی ص ۲۸، ۲۷، ۲۶ ج ۱ تفسیر السدی (عن ابی مالک و عن ابی صالح عن ابن عباس و عن مرة عن ابن مسعود عن ناس من الصحابۃ مطولاً موقوفا علیہم) قال ابن کثیر فی تفسیرہ ص ۱۳۰ ج ۱ بعد ذکرہ فہذا الاسناد الی ہولاء الصحابۃ مشہور فی تفسیر السدی ویقع فیہ اسرانیلیات کثیرة فلسطل بعضہا مدرج لیس من کلام الصحابۃ و انہم اخذوہ من بعض الکتب المتقدمہ واللہ اعلم انتہی میرے نزدیک یہ حکایت اسرانیلیات سے ماخوذ ہے اور چونکہ قرآن و صحیح حدیث میں اس کی تفصیل سے سکوت ہے اور ان دونوں سے اس کی تصدیق ہوتی ہے نہ تکذیب اس لئے ہم ابھی نہ اس کی تکذیب کریں گے اور نہ تصدیق فلا نومن بہ ولا نکذ بہ بہ۔  
عبید اللہ رحمانی محدث دہلی شمار نمبر ۱۲

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 246



## محدث فتویٰ